بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ یو۔کے
تعلیمی نصاب برائے ماہ
ستمبر 2024

1۔ قرآن کریم

- "سورۃ التطفیف" آیات نمبر 14-25 بمعہ تفسیر پڑھیں۔

- سورۃ التطفیف آیات نمبر 16-18 میں واضح کیا گیا ہے کہ وہ کون لوگ ہیں جو خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "وہ تمھارے کھوٹے اعمال ہر گز قبول نہیں کرے گا اور جنہوں نے کھوٹے کام کئے انہی کاموں نے ان کے دل پر زنگار چڑھا دیا ہے سو وہ خدا کو ہر گز نہیں دیکھیں گے"۔
- نیکو کار آدمی جو خدا سے دل لگاتے ہیں وہ آخرت میں نعمتوں میں ہوں گے اور تختوں پر بیٹھے ہوئے خدا تعالیٰ کو دیکھیں گے۔(ست بچن، روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 224)
- سورۃ التطفیف آیت نمبر 19 کی تفسیر پر غور کریں کہ لفظ "عِلِّيِّيْن" سے کیا مراد ہے؟

ذرائع: تعلیم نصاب۔ صفحہ نمبر 91–99
تفسیر کبیر: Tafseer e Kabeer Urdu (2004) - Holy Qur`an Online 3.6 (alislam.org)

2۔ قرآن کریم کے احکامات

- سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 153 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، " فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ "پس میرا ذکر کرو، میں بھی تمہیں یاد رکھوں گا"۔
- ہمیں اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے کے کون کونسے راستے سکھائے گئے ہیں اور ہم اللہ تعالیٰ کو دونوں حالات میں یعنی ہر مشکل اور آسانی کے وقت یاد رکھنے کی عادت کیسے ڈال سکتے ہیں؟
- اس موضوع پر ورکشاپ کریں۔ اس پر بات چیت کرنے کے لئے کتاب "ذکر الٰہی" صفحہ نمبر 481 سے 492
- از حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مدد لے سکتے ہیں۔

ذرائع: تعلیم نصاب۔ صفحہ نمبر 107
کتاب ذکرِ الٰہی: https://www.alislam.org/urdu/au/AU3-13.pdf

3۔صفاتِ باری تعالیٰ

- اللہ تعالیٰ کی صفت باری تعالیٰ "اَلْمَلِکُ" (بادشاہ) کا مطالعہ کریں۔
- پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطباتِ جمعہ 09/03/2007 اور 16/03/2007 جو اس صفت باری تعالیٰ کے موضوع پر ہیں، ان خطبات کو دوبارہ سنیں اور حضرت مسیحِ موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات کی روشنی میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مالک یوم الدین کی کیا تفسیر بیان فرمائی ہے؟

ذرائع: تعلیم نصاب۔ صفحہ نمبر 110

خطبہ جمعہ 09/03/2007: https://www.alislam.org/friday-sermon/2007-03-09.html

خطبہ جمعہ 16/03/2007: https://www.alislam.org/friday-sermon/2007-03-16.html

4۔اقامۃ الصلوٰۃ

- قرآن کریم کی دعا زبانی یاد کریں: سورۃ الفرقان، آیت 75

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا۔

- ترجمہ: اے وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! ہمیں اپنے جیون ساتھیوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں متقیوں کا امام بنادے۔

ذرائع: تعلیم نصاب۔ صفحہ نمبر 134

5۔تاریخِ اسلام: سوشل اجتماعوں میں برادرانہ اختلاط

- اسلامی تعلیمات کے مطابق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے روزمرہ تمدنی معاملات اور آپس کے میل ملاقات کے بارے میں اس اہم اسلامی تعلیم کو کس طرح بیان فرمایا ہے؟ جب ہم سماجی اجتماعات میں ملتے ہیں تو ہم دوسروں کے ساتھ اپنے تعلقات کو کیسے بہتر بنا سکتے ہیں؟
- اسلام اچھے سماجی اخلاق کی اہمیت پر اتنا زور کیوں دیتا ہے؟

ذرائع: تعلیم نصاب۔ صفحہ نمبر 141-143

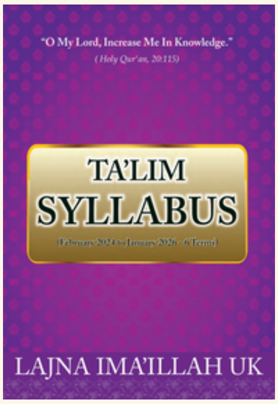

click to read